

## 107785- جگر کے بی وائزس کی بیماری میں شکار شخص کی شادی

سوال

اگر کوئی شخص جگر کے وائزس بی کا شکار ہوت واس کے لیے شادی کرنے کا شرعی حکم کیا ہے؟

یہ علم میں رہے کہ اللہ آپ کو محفوظ رکھے یہ بیماری جماع اور خون کے ذریعہ منتقل ہوتی ہے، اور آخری سرچ کے مطابق جس پر ڈاکٹر حضرات متفق نہیں ہو سکے یہ بیماری لعاب کے ذریعہ بھی منتقل ہو جاتی ہے، یہ سوال ایسے شخص کے بارہ میں ہے جس کا جگر تو سلیم ہے لیکن یہ وائزس اس میں پایا جاتا ہے، جس معنی یہ ہوا کہ وائزس چھپ کر بیٹھا ہے، لیکن زیادہ نہیں ہوا، ہو سکتا ہے زیادہ ہو جائے اور بیماری لگ جائے۔

جس عورت سے وہ شادی کرنا چاہتا ہے اس نے اس بیماری کا نیکشن بھی لکھا یا ہے، تاکہ وائزس اس میں منتقل نہ ہو سکے، ڈاکٹر کرتا ہے کہ اس حالت میں عورت کو کوئی نظرہ نہیں، اب اللہ کو ہی علم ہے کہ اس حالت میں شادی کرنا حلال ہے یا حرام۔

برائے مہربانی آپ اس بیماری کے شکار شخص کو کیا نصیحت کرتے ہیں کہ آیا منگنی کے وقت عورت کو بتایا جائے یا نہیں، عورت کو اس کے بارہ میں کب بتانا چاہیے اور کیا کہنا چاہیے؟

پسندیدہ جواب

جس میں یہ وائزس پایا جائے، یا پھر جو اس بیماری کا شکار ہو وہ صحیح اور سلیم عورت سے شادی کر سکتا ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ عورت کو اس کا علم ہو اور وہ علم ہونے کے باوجود اس سے شادی کرنا قبول کرے۔

ایسے شخص کے لیے اس وقت تک شادی کرنا جائز نہیں جب تک وہ اپنی بیماری کے بارہ میں بتانے دیں، کیونکہ اسے پھپانا دھوکہ اور حرام ہے، اگر اسے پھپتا ہے اور بعد میں یہوی کو علم ہو جائے تو یہو کو فتح کا حق حاصل ہے۔

میڈیکل طور پر یہ معلوم ہے کہ اکثر لوگ جن میں جگر کا وائزس بی پایا جاتا ہے وہ اس کو تحمل اور برداشت کر سکتے ہیں اور اپنے جسم میں نکال سکتے ہیں، لیکن پانچ یادس فیصد ایسے ہیں جو اپنے جسم سے باہر نہیں نکال سکتے اس طرح وہ اس وائزس کا شکار رہتے ہیں۔

اور بعض میں تو یہ مرض بڑھ جاتا ہے اور تقریباً دس فیصد میں یہ دائیٰ مر لیں بن جاتا ہے، اور وہ دوسروں میں یہ بیماری منتقل کرنے کا باعث بنتا ہے۔"

اس وائزس کے حامل افراد میں عام طور پر کوئی علامت واضح نہیں ہوتی اسی طرح جگر کی حالت بھی نیچرل اور طبیعی رہتی ہے لیکن کئی برس تک یا پھر ساری زندگی ہی وہ دوسروں میں یہ وائزس منتقل کرنے پر قادر ہوتا ہے۔

اس وائزس کے شکار اکثر لوگ جگر کی سوزش کے ساتھ کسی اور مشکل کا شکار نہیں ہوتے، باوجود اس کے وہ اچھی حالت میں زندگی بسر کرتے ہیں، لیکن ان میں سے بہت قلیل تعداد دوسروں کی نسبت اس بیماری کا زیادہ شکار بن سکتے ہیں انہیں جگر کی ورم و غیرہ دوسروں کی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔

اس وائرس کو دوسروں میں منتقل ہونے سے روکنے کے لیے درج ذیل امور پر عمل کرنا ضروری ہے :

اول :

اس وقت تک مباشرت و جماع نہ کیا جائے جب تک دوسراے میں قوت مدافعت ہو، یا پھر اس نے اس وائرس کے لیے انجیکشن لگوایا ہو، وگرنہ اسے کنڈوم استعمال کرنا چاہیے۔

دوم :

وہ خون نہ دے اور نہ کوئی اور عضو دوسروں کو مت دے، یا پھر دوسروں کے بلیڈ وغیرہ بھی استعمال مت کرے اور اسی طرح ٹوچ برش اور ناخن تراش بھی استعمال نہ کئے جائیں۔

سوم :

جسم میں زخم ہونے کی صورت میں سومنگ پول میں تیر اکی مت کرے۔

چہارم :

گھرانہ کے افراد کا چیک اپ کیا جائے اور انہیں اس وائرس کے اینٹی باکٹک انجیکشن لگائے جائیں "انتی

ویکھیں : امراض الکبد و زراحتہ الکبد تالیف ڈاکٹر ابراہم بن محمد بن طرف مخواز:

"<http://www.sehha.com/diseases/liver/hbv.htm>"

ربا اس وائرس اور بیماری کے بارہ میں اپنی منگیتک وکس طرح بتایا جائے، تو گزارش یہ ہے کہ اسے منگنی کے وقت اس کے سامنے حقیقت حال رکھی جائے کہ وہ صحیح اور سلیم ہے، لیکن رپورٹ سے یہ وائرس ثابت ہوا ہے، اور ڈاکٹر کے کہنے کے مطابق اس کا اسے کوئی نقصان اور ضرر نہیں، کیونکہ اس نے اس کے اینٹی باکٹک انجیکشن لکوائے ہیں، اگر تو وہ رشتہ قبول کر لے تو ٹھیک اور اگر انکار کر دے اور سلامتی کو ترجیح دے اور نظرہ میں نہ پڑانا چاہے تو اس کا اسے حق حاصل ہے۔

واللہ اعلم۔